# مدیر کے نام

دانش یار، لاہور

'تفہیم القرآن: مقاصد و اہداف' (مئی ۲۰۱۲ء) کے تحت عملی تجویز پیش کی گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ خود اُردو زبان کی حیات اس تفسیر کے وجود کی محتاج ہے۔ اس وقت اوّلین ضرورت ہے کہ قوم کو اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل اوّل اور دوم کی اہمیّت سے آگاہ کریں۔ نیز قومی زبان سے حکمران طبقے کے مسلسل اعراض سے ہونے والے تہذیبی انحطاط کا عوام کو شعور دلائیں۔ کم از کم اپنے گھروں پر نام کی تختیاں، شادی کے دعوتی کارڈ، ملاقاتی کارڈ، تجارتی فرمیں اپنے کیلنڈر اور ڈائریاں ہی اُردو میں چھپوانا شروع کر دیں۔

نور محمد کھوسہ، ٹھاروشاہ، سندھ

'پارلیمنٹ اور پاکستان کو درپیش چیلنج' (اپریل ۲۰۱۲ء) میں پروفیسر خورشید احمد نے بجا طور پر توجہ دلائی ہے کہ سینیٹ اور ملکی انتخابات متناسب نمایندگی کے تحت ہونے چاہییں۔ حقیقتاً یہی طریق انتخاب قوم کی صحیح نمایندگی کرسکتا ہے۔ اگر ابتدا ہی سے متناسب نمایندگی کا طریقۂ انتخاب ہوتا، تو مشرقی پاکستان ہم سے کسی بھی صورت میں علیحدہ نہ ہوسکتا تھا۔ ۱۹۷۰ء کے انتخابات میں مشرقی پاکستان میں جماعت اسلامی اعداد و شمار کے لحاظ سے عوامی لیگ کے بعد دوسرے نمبر پر بھرپور نمایندگی کر رہی تھی اور مشرقی پاکستان کی مجموعی سیٹوں کے ۴۰ سے ۴۵ فی صد تک سیٹیں حاصل کرسکتی تھی لیکن حلقہ وار الیکشن کے طریقۂ انتخاب کی وجہ سے محبّ وطن افراد کی قوت ظاہر نہ ہوسکی۔ اس طرح علیحدگی پسند عناصر اور بھارت کو کھلا میدان مل گیا اور علیحدگی کا سانحہ ظہور میں آیا۔ ملک میں جس طرح سے عصبیت اور صوبائیت سر اُٹھا رہی ہے متناسب نمایندگی ہی موجودہ پاکستان کے مسائل کا حل ہے۔

ڈاکٹر طاہر فاروق، سعودی عرب

'تحریک اسلامی کا پیغام' (اپریل ۲۰۱۲ء) میں سید مودودیؒ کی فکر کے عالم گیر اثرات کے حوالے سے مغربی مفکرین مثلاً: پروفیسر جان ایل ایسپوزیٹو، مارشل جی ایس ہوڈگن اور گیلس کیپل کی تحریروں سے اقتباس بھی پیش کیے گئے ہیں (ص ۶۴)۔ اگر حوالوں کا اہتمام بھی کیا جاتا تو مزید مطالعے کے لیے سہولت ہوتی۔

---

**دعوتی اشتہار:** عالمی ترجمان القرآن میں دعوتی اشتہارات کے تحت قرآن و حدیث، مولانا مودودی کی تحریروں اور تحریکی لٹریچر پر مبنی اقتباسات شائع کیے جاتے ہیں۔ دعوتی اشتہارات کے لیے دیگر افراد اور ادارے بھی اسپانسر کرنا چاہیں تو مینیجر ترجمان سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ فون: 042-37587916